اٹھائیسواں اجلاس، تیرہویں نشست

قومی اسمبلی

نجی اراکین کا نصف ایجنڈا زیرِ غور نہ آسکا

اسلام آباد ۱۹ جنوری ۲۰۱۶: ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی تیرہویں نشست میں نظامِ کار پر موجود امور میں سے نصف ہی زیرِ غور آسکے۔ حسبِ قواعد یہ نشست نجی اراکین کی کاروائی کے لیے مختص تھی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ دو گھنٹے چوالیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت ساڑھے دس کی بجائے دس بج کر پینتیس منٹ پر ہوا۔
- نشست کے دوران دو گھنٹے اور تیئس منٹ صدارت کے فرائض سپیکر نے جبکہ بقیہ وقت ڈپٹی سپیکر نے انجام دیے۔
- وزیرِ اعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف دو گھنٹے آٹھ منٹ تک ایوان میں موجود رہے۔
- بارہ وفاقی وزراء نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر سترہ (پانچ فیصد) اور اختتام پر باون (پندرہ فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں پاکستان مسلم لیگ (ضیا)، جماعت اسلامی، قومی وطن پارٹی (شیرپاؤ)، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- پانچ اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- متحدہ قومی موومنٹ اور جمیعت علمائے اسلام (ف) کی اراکین نے بالترتیب مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) بل ۲۰۱۶ اور بچوں کو ملازمت پر رکھے جانے کا ترمیمی بل ۲۰۱۶ پیش کیے۔ دونوں قانونی مسوّدات مزید غور کے لیے متعلقہ مجالسِ قائمہ کو بھجوا دیے گئے۔
- ایوان نے مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے خصوصی اقدامات کیے جانے سے متعلق قرارداد کی منظوری دی۔ یہ قرارداد ایم کیو ایم کے ایک رکنِ اسمبلی کی جانب سے پیش کی گئی تھی اور آٹھ اراکین نے اس پر تینتیس منٹ اظہارِ خیال کیا۔
- جمعہ کو ہفتہ واری تعطیل قرار دیے جانے سے متعلق ایک قرارداد بحث کے بعد متعلقہ مجلس قائمہ کو بھجوا دی گئی۔ جماعتِ اسلامی کی جانب سے پیش کردہ اس قرارداد پر گیارہ اراکین بشمول چار وفاق وزراء نے بات کی۔

نمائندگی اور جوابدہی

- وفاقی وزیر برائے دفاع نے دہشت گردی کے خلاف سعودی قیادت میں بننے والے چونتیس ملکی اتحاد اور حالیہ سعودی ایران تنازعہ سے متعلق اٹھارہ منٹ طویل پالیسی بیان دیا۔ بعد از بیان چار اراکین نے بارہ منٹ تک اس موضوع پر گفتگو کی۔
- ایوان میں ہیپاٹائٹس کے پھیلاؤ اور لوک ورثہ کے سابقہ ملازمین کو پینشن نہ دیے جانے سے متعلق دو توجہ دلاؤ نوٹسوں پر بات کی گئی۔

- ایوان نے ایجنڈے پر شامل پانچ تحاریک زیرِ ضابطہ ۲۵۹ پر کوئی بحث نہیں کی۔

نظم وضبط

- تین اراکین نے نکات ہائے اعتراض کے ذریعے تین منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔ ان معاملات میں کارِ سرکار، اور ایوان کی کاروائی سے متعلق امور شامل تھے۔
- عوامی مسلم لیگ پاکستان کے واحد رکن نے حکومتی غیر سنجیدگی اور کورم پورانہ ہونے کے خلاف دس بج کر چوالیس منٹ پر واک آوٹ کیا۔
- پاکستان تحریک انصاف کے ایک رکن نے ایک بج کر تیرہ منٹ پر سپیکر کے رویے کے خلاف احتجاجاً ایوان سے واک آوٹ کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلیۓ دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)